بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۸ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ ۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۸ اکتوبر بوقت ۹ بجے صبح

کل بھی شام کے وقت حضور کو بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ رات مغرب کے بعد بھی بے چینی رہی اور دوا سے نیند آئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

درخواست دعا

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ)

میرے چھوٹے بھائی سید امین احمد کی شادی عزیزہ راشدہ مبارکہ سے جو حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی نواسی اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی پوتی ہیں تاریخ ۱۴ اکتوبر قرار پائی ہے۔ امین احمد حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کا سب سے چھوٹا بچہ ہے۔ ابھی آٹھ سال کا تھا کہ حضرت والد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات ہو گئی اور گذشتہ سال ستمبر میں ہماری والدہ صاحبہ بھی داغ مفارقت دے گئیں۔ یہ رشتہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے مبارک ہاتھوں سے طے ہو گیا تھا۔ مگر افسوس کہ شادی ان کی زندگی میں نہ ہو سکی۔

خاندان میر دردؒ میں ایک پیشگوئی چلی آتی تھی کہ جو نعمت حضرت خواجہ محمد ناصر پر نازل ہوئی اس کا انجام حضرت مہدی موعود علیہ السلام کے ظہور کے وقت ہو گا۔ مہدی موعود ایک نیرِ اعظم ہو گا۔ جس کے انوار میں باقی تمام فرقوں کی روشنی گم ہو جائے گی۔ چنانچہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شادی کے ساتھ یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور حضرت ام المومنینؓ کے والدین اور بھائیوں نے جن کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی نعمت سے نوازا ان تمام برکات سے حصہ پایا جن کا اس پیشگوئی میں ذکر تھا۔

اب پھر ان دونوں خاندانوں کے درمیان یہ رشتہ ہو رہا ہے۔ میری احباب جماعت خصوصاً صحابہ و صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست ہے کہ وہ میرے بھائی کے لئے بہت دعائیں فرمائیں۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک الہامی دعا جو اسم اعظم کا درجہ رکھتی ہے

جو شخص اس دعا کو پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہو گی

(۱) "رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا تعالیٰ کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے۔ ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اس وقت غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا۔ مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی:-

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہو گی۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۴)

(۲) حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؓ نے ایک شخص کا خط پیش کیا جس میں سوال تھا کہ دعا الہامیہ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ کو صیغہ جمع متکلم میں پڑھ لیا جائے یا نہ۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ:-

"اصل میں الفاظ تو الہام کے یہی ہیں (یعنی واحد متکلم) اب خواہ کوئی کسی طرح پڑھ لیوے۔ قرآن مجید میں دونوں طرح دعائیں سکھائی گئی ہیں۔ واحد کے صیغہ میں بھی جیسے رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ اور جمع کے صیغہ میں بھی جیسے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اور اکثر اوقات واحد متکلم سے جمع متکلم مراد ہوتی ہے۔ جیسے اس ہماری الہامی دعا میں فَاحْفَظْنِیْ سے یہی مراد نہیں ہے کہ میرے نفس کی حفاظت کر بلکہ نفس کے متعلقات اور جو کچھ لوازمات ہیں سب ہی آجاتے ہیں جیسے گھر بار، خویش و اقارب، اعضاء و قوےٰ وغیرہ۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۸۵)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الذین اٰمنوا یقاتلون فی سبیل اللہ والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت فقاتلوا اولیاء الشیطٰن ان کید الشیطٰن کان ضعیفا ﴿سورۃ النساء آیہ ۷۷﴾

ترجمہ۔ جو لوگ مومن ہیں وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ اس لئے تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو۔ شیطان کی تدبیر یقیناً کمزور ہوتی ہے۔

مکر و فریب ہمیشہ نہیں چل سکتا

دنیا کے تمام ممالک نے بھارت کے موقف کو غلط اور پاکستان کے موقف کو صحیح بیان کر کے بھارتی لیڈروں کو سخت الجھن میں ڈال دیا ہے اور اکثر بجائے اپنے ضمیر سے مشورہ کرنے کے یورپ اور امریکہ وغیرہ ممالک میں اپنی ساکھ دوبارہ بٹھانے کے لئے نکل گئے ہیں۔ چنانچہ شریمتی وجے لکشمی پنڈت جو پنڈت نہرو آنجہانی کی ہمشیرہ ہیں فرانس گئی تھیں کہ فرانس کے مسٹر ڈیگال سے مشورہ کریں یا انہیں بھارتی موقف کا قائل بنائیں شریمتی کے ملاقات کے بعد جو بیان دیا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ صدر ڈیگال نے انہیں کیا مشورہ دیا ہوگا۔ کیونکہ شریمتی نے صرف یہ کہہ کر ٹال دیا ہے کہ صدر نے آپ کی باتوں کو بڑے غور سے سنا ہے۔ البتہ شریمتی نے مزید کہا ہے کہ کسی ملک کی تقسیم مذہب کی بنیاد پر نہیں کی جاسکتی۔ یعنی چونکہ کشمیر کا حق خود ارادیت مذہب کی بنیاد پر طلب کیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ مطالبہ غلط ہے۔ شریمتی نے ایک ہی فقرہ میں دو غلط بیانیاں کی ہیں۔ ایک تو یہ کہ کشمیریوں کا حق خود ارادیت کا مطالبہ بھارت کی تقسیم کے مترادف ہے۔ یعنی کشمیر بھارت کا حصہ ہے۔ یہ وہی موقف ہے جو اب بھارتی لیڈروں نے نہایت ڈھٹائی کے ساتھ اختیار کیا ہے۔ حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ بھارت نے ریاست جموں و کشمیر کے ایک حصہ پر غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے۔ اور یہ ناجائز قبضہ ۱۸ سال سے متنازعہ چلا آتا ہے۔ آخر دنیا کی اقوام جن کے سامنے نہ صرف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی وہ لگاتار کارروائیاں موجود ہیں جو وہ بے دلی سے ہی سہی اپنے دو ریزولیوشنوں کو جو کشمیر میں استصواب رائے کے متعلق ہیں جامہ پہنانے کے لئے کرتی رہی ہے کس طرح نظر انداز کر سکتی ہے۔ پھر شریمتی کے بھائی پنڈت نہرو آنجہانی کے کئی ایک بیانات موجود ہیں جو ان ریزولیوشنوں کے تعلق ہی میں آپ گاہ بگاہ دیتے رہے ہیں۔ ان باتوں کی موجودگی میں شریمتی کو سوچنا چاہیئے تھا کہ وہ ریاست کو بھارت کا حصہ کس طرح قرار دے سکتی ہیں۔ البتہ اگر سلامتی کونسل کے ان ریزولیوشنوں کے مطابق ریاست میں استصواب رائے ہو جاتا اور ریاست کے لوگ خدانخواستہ بھارت کے حق میں فیصلہ دے دیتے۔ تو پھر وہ ایسا کہنے کی مجاز تھیں مگر اس کے پیشتر ایسا کہنا سوائے اس کے کہ کہا جائے کہ شریمتی نے دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی ناکام کوشش کی اور کیا ہو سکتا ہے۔

شریمتی کو غور کرنا چاہیئے کہ اس قسم کی بے شمار بے تکی باتیں ہیں جو بھارتی لیڈروں نے کہی ہیں۔ اور بھارت کے وقار کو ایسا بٹہ لگایا ہے کہ اب دنیا کی کوئی قوم بھارت کے ساتھ نہیں رہی۔ آخر دنیا اندھی تو نہیں کہ وہ بھارتی لیڈروں کی مکارانہ باتوں کو نہ دیکھ سکے۔ آخر دنیا اپنا ضمیر بھارت کے بے زبان لیڈروں کے لئے کیوں فروخت کرے۔

دوسری غلط بیانی شریمتی نے یہ کی ہے جو یہ کہا ہے۔ کہ ملک کی تقسیم مذہبی بنیادوں پر نہیں ہو سکتی۔ گویا دنیا کو یہ علم ہی نہیں کہ برصغیر کی تقسیم مذہب کی بنیادوں پر ہوئی تھی اور یہ شریمتی کے بھائی کے ہاتھوں ہوئی تھی۔ بلکہ مذہبی اصول کی بنیاد پر ہی بھارتی لیڈروں نے سابقہ پنجاب، بنگال اور آسام کی تقسیم کروائی تھی۔ الغرض شریمتی کے بیان کی دونوں ٹانگیں ٹوٹی ہوئی ہیں اور اس کو قطعاً کھڑا نہیں کیا جاسکتا۔ شریمتی کی ذاتی رائے کچھ بھی ہو اس سے ہمیں تعلق نہیں۔ لیکن آپ کا یہ بیان سراسر غلط ہے۔ اور ویسا ہی فریب کارانہ ہے۔ جیسا کہ اکثر بھارتی لیڈروں کا شیوہ بن چکا ہے یہ خالص میکیاولی اور چانکیہ کی سی سیاست ہے۔ لیکن یہی سیاست ہے جس نے دنیا میں موجودہ اندھیر مچا رکھا ہے۔ اور اس کو ہلاکت کے کنارے پر کھڑا کر دیا ہے۔ دنیا کو اس سیاست کا سخت تلخ تجربہ ہو چکا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ دن آنے والا ہے جب اس سیاست کو لوگ نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگیں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑے زور آور حملوں سے اس سیاست کو دنیا سے نابود کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اور دنیا سمجھ جائے گی کہ حق بات اور عدل و انصاف ہی دنیا میں دائمی امن قائم کر سکتے ہیں۔ اور حیلہ بازانہ سیاست امن کی دشمن ہے۔

دنیا نے سائنس اور عقلیت میں اتنی ترقی کر لی ہے۔ کہ وہ اب مکر و فریب کی بھول بھلیوں میں بھٹکتے رہنے کی فرصت نہیں نکال سکتی۔

دنیا کا بھارت کے فریب کارانہ موقف کی کھلی کھلی مذمت کرنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے۔ کہ دنیا آہستہ آہستہ صداقت کی طرف قدم بڑھا رہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے

اولم یروا انا نأتی الارض ننقصھا من اطرافھا۔ واللہ یحکم لا معقب لحکمہ وھو سریع الحساب ﴿رعد﴾

یعنی کیا انہوں (مخالفوں) نے دیکھا نہیں کہ ہم ملک کو اس کی تمام اطراف سے کم کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور فیصلہ تو اللہ تعالیٰ کرتا ہے۔ کوئی اس کے فیصلہ کو تبدیل کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

بے شک آج ہم دیکھتے ہیں کہ انفرادی اور اجتماعی امور میں بھی فریب مکاری۔ اور جھوٹ کو ابھی تک بڑا دخل ہے لیکن ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ دنیا ان کے نتائج دیکھ کر ان سے نفور بھی ہوتی جارہی ہیں۔ اور اس بات کی قائل بھی ہوتی جارہی ہے کہ صداقت ہی سب سے بہتر پالیسی ہے۔ کیونکہ صداقت کی وجہ سے دنیا بہت سے تنازعات اور جھگڑوں سے نجات حاصل کر سکتی ہے اور وقت کے ضیاع سے بچ سکتی ہے۔ اور وہی وقت وہ مالک کی صداقتیں معلوم کرنے میں صرف کر سکتی ہے انجمن اقوام متحدہ کا وجود اس بات کا ثبوت ہے اور تخفیف اسلحہ کی تحریک اور عالمی حکومت کی نئی تحریک یہ سب کوششیں گو ابھی ابتدائی حالت میں ہیں۔ لیکن اس بات کا پتہ دیتی ہیں کہ کسی نہ کسی دن ایسا زمانہ آسکتا ہے کہ دنیا بہت سے مکر و فریب کذب افترا اور غلط بیانیوں سے نجات حاصل کرلے یہ رو دنیا میں دوڑ چکی ہے۔ گو شریمتی وجے لکشمی اس کو بھارتی لیڈروں کی طرح محسوس نہ کرتی ہوں اور جائز طور پر سمجھتی ہوں کہ ابھی ان باتوں سے کام نکالا جاسکتا ہے۔ مگر وہ اپنے ضمیر کو ٹٹولیں تو ان کو یقین آجائے گا کہ خود ان کے اندرونہ کی آواز بھی یہی ہے اور میکیاولی اور چانکیہ کی سیاست اپنا مقام دلوں سے کھوتی جارہی ہے اور جیسا کہ دنیا کے رویہ نے انہیں بتا دیا ہے۔ آج دنیا میں صرف تو دو لتا بھارت ہی ان ہتھیاروں کو استعمال کر کے شرم محسوس نہیں کرتا۔ ورنہ دنیا فی الحقیقت اس غیر فطری مکاری اور فریب کارانہ طریق سے بیزار ہو چکی ہے۔ تمام دنیا کا یک زبان ہو کر پاکستان کی روش کی حمایت کرنا اور بھارت کے رویہ کی مذمت کرنا صداقت کی فتح کا یقیناً ایک درخشندہ نشان ہے۔ جس کی آنکھیں ہیں وہ دیکھ سکتا ہے کہ بھارت آج اس وجہ سے دنیا میں اکیلا رہ گیا ہے۔ اس کا وقار تمام مغربی اور مشرقی اقوام کی نظر میں مٹی میں مل چکا ہے۔ یہ دھچکا کوئی معمولی دھچکا نہیں ہے۔ اگر بھارت نے اب بھی آنکھیں نہ کھولیں۔ اور اپنے فریب کارانہ طریق پہ گامزن چلا گیا تو اس کی مکمل رسوائی یقینی ہے اور جلد اس قوم کا نام ذلت انسانی دنیا سے مٹ جائے گا۔ جو حقیقی دھرم اس دھرم کو جو رام کرشن اور گوتم نے سکھایا ہے چھوڑ کر چانکیہ وغیرہ سیاست کو اپنا اوڑھنا بچھونا خیال کرتے ہیں۔ دنیا نے اس کو جتلا دیا ہے کہ تمام دنیا بھارت کے کردار سے بیزار ہے اور اس سے یہ بیزاری دنیا کو اس وجہ سے پیدا ہوئی ہے کہ پاکستان پر اس کے جارحانہ حملہ نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر کے رکھ دیا ہے۔ اور بھارت نہ صرف افریشیائی اقوام میں بلکہ تمام دنیا کی اقوام میں اپنا وقار کھو بیٹھا ہے۔ ابھی وقت ہے کہ راہ راست اختیار کر کے بھارت اپنے وقار کو بچالے۔ اگر شریمتی وجے لکشمی بجائے صدر ڈیگال سے ملاقات کرنے کے صدر ڈیگال کے اس فیصلہ پر غور کرتیں جو اس نے الجزائر میں کیا ہے تو بھارت کو بہت فائدہ ہوتا اور اس سے ملاقات کے بعد وہ پریشانی نہ دکھاتیں جو ان کے بیان سے واضح ہے۔

اسلام کی فتح اور پاکستان کی کامیابی کی بشارتیں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے چند رؤیا وکشوف

(شیخ خورشید احمد)

اللہ تعالیٰ کے مقرب اور برگزیدہ وجود دنیا کے لئے روشنی کا ایک مینار ہوتے ہیں جو بھٹکتی ہوئی روحوں کے لئے خضرِ راہ کا کام دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنے بندوں کی راہنمائی کرتا ہے۔ یہ راہنمائی انذار اور تبشیر دونوں رنگ اپنے اندر رکھتی ہے۔ جو لوگ کفر و شرک میں مبتلا ہوتے ہیں اور سرکشی اور ظلم و استبداد کا طریق اختیار کرتے ہیں ان کے لئے مقربینِ الٰہی کا وجود انذاری رنگ رکھتا ہے اور اسکے بالمقابل مومنوں کے لئے وہ تبشیری رنگ کے مظہر ہوتے ہیں ان کے ذریعے ایسی بشارتیں دی جاتی ہیں جن سے مسلمانوں کے قلوب اطمینان و سکینت سے بھر جاتے ہیں اور وہ معرکہ کفر و اسلام میں کامیابی اور فتح و نصرت کے یقین سے سرشار ہو کر نئے عزم و استقلال کے ساتھ سرگرمِ عمل ہو جاتے ہیں۔

موجودہ زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بھی ایسے ہی مقربینِ الٰہی میں سے ہیں جن کا وجودِ گرامی موجودہ زمانہ کے لئے اور بالخصوص مسلمانوں کے لئے ایک تعویذ کا رنگ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی فہم و فراست سے نوازا ہے اور بہت سے نازک اور اہم مواقع پر اسلام کو مستقبل میں پیش آنے والے حالات و خطرات سے پہلے آگاہ کیا ہے اسی طرح اسلام کی کئی ایک فتوحات کی خوشخبریاں بھی آپ کو دی گئیں جو اپنے اپنے وقت میں پوری ہو کر اسلام کی صداقت اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا ناقابلِ تردید ثبوت ٹھہریں۔

اِس وقت پاکستان کو جو اہم خطرات اور نازک مسائل درپیش ہیں ان کے سلسلے میں بھی حضرت امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کے رؤیا وکشوف میں بہت سے اشارات موجود ہیں جن میں سے بعض حیرت انگیز رنگ میں پورے ہو رہے ہیں اور بعض مستقبل میں اپنے وقتِ مقررہ پر انشاء اللہ پورے ہوں گے۔ ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درمیان میں حالات خواہ کوئی رخ اختیار کریں۔ بالآخر انشاء اللہ اسلام کو اور پاکستان کو فتح حاصل ہو گی اور نتیجہ بہرحال ہمارے حق میں نکلے گا۔ حضور کی یہ بشارتیں اس زمانہ کے مامور اور اسلام کے فتح نصیب جرنیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے عین مطابق ہیں جن میں اللہ تعالےٰ نے آپکو اسلام کے غلبہ اور کامیابی کی اطلاع دی ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ جب آپ نے بڑے تضرع اور ابتہال کے ساتھ اسلام کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو بشارت دی کہ

"تمام دُعائیں قبول ہو گئیں
جن میں قوت اور شوکتِ اسلام
بھی ہے" (تذکرہ صفحہ ۷۰۳)

حضور علیہ السلام کی اس بشارت کے مطابق ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو جو رؤیا وکشوف ہوئے وہ موجودہ حالات کے ساتھ گہرا اور خاص تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے بعض افادۂ احباب کے لئے درجِ ذیل کئے جاتے ہیں۔

ان کے مطالعہ سے جہاں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت پر ایمان بڑھتا ہے وہاں ملک و ملت کی ہر ممکن خدمت سرانجام دینے کا ایک نیا عزم بھی ہمارے اندر پیدا ہونا چاہیئے اور اس کے ساتھ ہی بارگاہِ ربّ العزت سے دعاؤں پر بھی ہمیں خاص زور دینا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ہر معاملہ میں ملک و ملت کی صحیح راہنمائی فرمائے اور ایسے اعمال سرزد کرنے کی توفیق عطا فرمائے جن کے نتیجہ میں یہ الٰہی بشارتیں جلد سے جلد پوری ہو کر ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے چند رؤیا وکشوف

(۱) "آج آخری حصہ رات میں مَیں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ جماعتیں ہندوستان میں داخل ہو رہی ہیں۔ بعض آزاد کشمیر کی طرف سے۔ بعض سندھ کی طرف سے اور بعض ضلع فرید پور بنگال کی طرف سے جو ضلع کلکتہ سے ملتا ہے اور بعض امرتسر اور فیروزپور کی طرف سے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ جماعتیں میرے سامنے لائی گئی ہیں اور مَیں انہیں کہتا ہوں کہ ہندوستان سے ظالمانہ طور پر نکالے جانے کی وجہ سے مسلمانوں کے ذہنوں پر مایوسی چھا گئی ہے انکو ایک انگریز جرنیل کا واقعہ یاد رکھنا چاہیئے جو سپین میں لڑا تھا اور نپولین کی فوجوں سے مقابلہ میں اس کی فوج بہت کچھ ماری گئی تھی اور تھوڑی سی رہ گئی تھی۔ اس نے اپنی فوجوں کو نصیحت کی تھی کہ تم میں سے ایک فریق کے لوگ بہ آواز بلند کہیں کہ کیا ہم دل ہار بیٹھے ہیں؟ اور دوسرے فریق کے لوگ کہیں ہرگز نہیں۔ آپ لوگ بھی ہندوستان میں اسی طرح داخل ہوں کہ ایک طرف کے لوگ کہیں کہ کیا ہمارے ذہن شکست خوردہ حالت میں ہیں اور دوسرے فریق کے لوگ جواب دیں کہ نہیں۔ اس وقت میرے پہلو میں کسی شخص نے کہا کہ یہ واقعہ سپین میں نہیں گزرا بلکہ روس میں گزرا ہے۔ بہرحال یہ رؤیا مَیں نے دیکھی جو مَیں احباب کی اطلاع کے لئے شائع کرتا ہوں۔

جس وقت مَیں یہ باتیں اس پاکستانی جماعت سے کر رہا تھا جو مجھے نظر نہیں آ رہی تھی مَیں یہی سمجھتا تھا کہ واقعہ میں پاکستانی جماعتیں ہندوستان میں داخل ہو رہی ہیں اور مَیں ان کے حوصلے بلند کرنے کیلئے یہ بات کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس کی تعبیر کیا ہے۔"

(الفضل ۳۰ مئی ۵۷ء)

(۲) "ایک مجلس ہے جس میں بہت سے معززین جمع ہیں مَیں ان کے سامنے کشمیر کے حالات بیان کر رہا ہوں اور کہتا ہوں کہ حالات امید افزا ہیں اور درمیانی روکیں کوئی ایسی روکیں نہیں اور انہیں تحریک کرتا ہوں کہ آپ لوگ اگر کچھ رقم خرچ کریں تو آسانی سے یہ کام ہو سکتا ہے۔ پھر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریک کے ساتھ ہی ان لوگوں میں حرکت شروع ہوئی اور حاضرین ایک دوسرے کے کان میں باتیں کرنے لگے اس کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک کاغذ پھرایا جانے لگا گویا وہ چندہ کرنے لگے ہیں۔ مَیں نے اسکی تعبیر یہ سمجھی ہے کہ بعض اوقات جو بظاہر مایوسی کی گھڑیاں آتی ہیں وہ حقیقی نہیں بلکہ درمیانی روکیں ہیں اور مسلمان اگر مالی قربانی سے کام کریں تو یہ کام ہو سکتا ہے۔"

(الفضل ۳۱۔ جنوری ۱۹۳۲ء)

(۳) "مَیں نے رؤیا میں دیکھا کہ ..... کانگریس اور مسلم لیگ کے ممبر جمع ہیں ..... مَیں نے دیکھا کہ بعض اور لوگ بھی اس طرف گئے ہیں اور وہ یہ ذکر کر رہے ہیں کہ مسلم لیگ نے کوئی تیاری نہیں کی انکے پاس نہ لاٹھیاں ہیں نہ تلواریں اور نہ کوئی دوسرا سامان۔ اگر کانگریس نے حملہ کر دیا تو کیا کریں گے وہ لوگ جہاں جمع ہو رہے ہیں مجھ سے کوئی نصف میل کے فاصلے پر ہے مگر مجھے کشفی طور پر تمام واقعات دُور بیٹھے نظر آ رہے ہیں۔ اس کے بعد مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کانگریس نے مسلم لیگ پر حملہ کر دیا ہے اور مسلم لیگ والے گھبرا گئے ہیں۔ ایک شخص بلند آواز سے پکار رہا ہے کہ مسلمانو! مدد کے لئے پہنچو"۔ "اس کے بعد وہ نظارہ اسی طرح قائم رہا مگر بجائے لڑائی۔ دنگہ فساد۔ لاٹھی اور تلوار وغیرہ کے معلوم ہوا کہ ورزش کا مقابلہ ہو رہا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس والے اپنا ہنر دکھا چکے ہیں اب مسلمان اپنا ہنر دکھانے لگے ہیں اور سب سے پہلے لمبی چھلانگیں لگائی جانے لگیں۔"

"میرے ساتھ میاں بشیر احمد صاحبؓ ہیں یا کوئی اور آدمی یہ اچھی طرح یاد نہیں رہا بہرحال مَیں ان سے پوچھتا ہوں کہ وہ چھلانگ لگانے والا کہاں گیا۔ انہوں نے کہا چھت پر پہنچ گیا ہے اس کے بعد لوگوں نے بڑی بلند آواز سے نعرہ لگایا جس کے معنے یہ تھے کہ وہ جیت گئے ہیں۔ پھر مَیں نے دیکھا کہ وہ چھلانگ والا چھت پر سے اُتر رہا ہے اس کی لاتیں مجھے چھت سے لٹکتی نظر آئیں اس کے بعد یہ نعرہ لگا کہ مسلمان جیت گئے۔"

(الفضل ۴۔ نومبر ۴۶ء)

(۴) "کشمیر کے مسلمان یقیناً غلام ہیں اور ان کی حالت دیکھنے کے بعد بھی جو یہ کہتا ہے کہ ان کو کسی قسم کے انسانی حقوق حاصل ہیں وہ یا تو پاگل ہے اور یا اوّل درجہ کا جھوٹا اور مکار۔ ان لوگوں کو خدا تعالےٰ نے بہترین دماغ دئے ہیں اور ان کے ملک کو دنیا کی جنّت بنایا ہے مگر ظالموں نے بہترین دماغوں کو جانوروں سے بدتر اور انسانی ہاتھوں نے اس بہشت کو دوزخ بنا دیا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی غیرت نہیں چاہتی کہ خوبصورت پھول کو کانٹا بنا دیا جائے اس لئے وہ اب چاہتا ہے کہ جسے اس نے پھول بنایا ہے وہ پھول ہی رہے اور کوئی ریاست اور حکومت اسے کانٹا نہیں بنا سکتی۔ روپیہ۔ چالاکی۔ مخفی تدبیریں اور پراپیگنڈا کسی ذریعہ سے

بھی اسے کاٹا نہیں بنایا جا سکتا۔ چونکہ خدا تعالیٰ کا منشاء یہ ہے۔ اس لئے کشمیر ضرور آزاد ہوگا اور اس کے رہنے والوں کو ضرور ترقی کا موقع دیا جائے گا۔

(الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۳۲ء)

۵۔ "ہم سمجھتے اور یقین رکھتے ہیں بلکہ ہم سمجھتے اور یقین ہی نہیں رکھتے ہم اپنی روحانی آنکھوں سے وہ چیز دیکھ رہے ہیں جو دنیا کو نظر نہیں آتی ہم اپنی کمزوریوں کو بھی جانتے ہیں۔ ہم مشکلات کو بھی جانتے ہیں جو ہمارے راستے میں حائل ہیں۔۔۔۔۔۔ ہم ان جسمانی اور روحانی اور سیاسی مشکلات کو بھی دیکھتے ہیں، جو ہمارے سامنے رونما ہونے والی ہیں۔ مگر ان سب دھندلکوں میں سے پار ہوتی ہوئی اور ان سب تاریکیوں کے پیچھے ہماری نگاہ اس اونچے اور بلند تر جھنڈے کو بھی انتہائی شان و شوکت کے ساتھ لہراتا ہوا دیکھ رہی ہے۔ جس کے نیچے ایک دن ساری دنیا پناہ لینے پر مجبور ہوگی۔ یہ جھنڈا خدا کا ہوگا۔ یہ جھنڈا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہوگا۔۔۔۔۔ یہ سب کچھ ایک ایک دن ضرور ہو کر رہے گا۔

(الفضل ۱۲ مئی ۱۹۴۹ء)

۶۔ ۱۷ یا ۱۸ مارچ ۱۹۵۱ء کی شب کو حضور کو الہام ہوا "سندھ سے پنجاب تک دونوں طرف متوازی نشان دکھاؤں گا" (الفضل ۲۹ مارچ ۱۹۵۱ء)

شکریہ احباب

(مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب مشیر قانونی و ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ)

خاکسار کے خسر محترم چوہدری عبدالمالک صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار سکنہ بہلولپور ضلع لائل پور کی وفات پر بہت سے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ نے ہمارے ساتھ قلبی ہمدردی اور تعزیت فرما کر ہماری دلداری فرمائی ہے۔ فرداً فرداً بذریعہ خطوط جواب بھجوانے کی کوشش کر رہا ہوں تاہم مجموعی طور پر بذریعہ الفضل ایسے سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دست بدعا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت مرحوم و مغفور کے درجات کی بلندی اور جملہ ورثاء کو ان کے نیک نمونہ پر عمل پیرا ہونے کے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

شہری دفاع میں ہوائی حملے سے بچنے
ابتدائی طبی امداد کے بارے میں ضروری ہدایات

جب سائرن بار بار بجے تو ہوائی حملے کے خطرہ کو لازمی سمجھا جاوے آپ جہاں کہیں بھی ہوں کسی مکان خندق دیواروں کے پیچھے یا کسی آڑ میں پناہ لینے کی فوراً کوشش کریں بیٹھنے کی جگہ مل جائے تو پیٹ کے بل لیٹ کر چھاتی اوپر اٹھائے ہوئے کہنیوں کے بل اپنے دونوں ہاتھ کی انگلیوں سے کان بند کریں اور منہ میں دانتوں کے درمیان رومال یا کوئی کپڑا دے لیں۔ بچوں کے کانوں میں روئی دیدیں، موٹر، تانگہ بائیسکل و دیگر سامان سواری سڑک کے ایک طرف کھڑا کر دیں۔ اور اپنی پناہ کی صورت فوراً اختیار کریں۔ گھوڑے وغیرہ تانگے سے کھول کر کھڑے کریں۔ سنیما ہال، ریلوے سٹیشن و دیگر مقامات جہاں پر لوگوں کا ہجوم ہو وہاں کمروں کے اندر ہی بنچوں میزوں کے نیچے یا کسی نہ کسی آڑ میں اپنے آپ کو چھپالیں۔ جب تک خطرہ ٹل جانے کا سائرن نہ بجے باہر نہ نکلیں۔ خطرہ ٹل جانے کا سائرن مسلسل بجتا ہے۔

اگر بم گرا ہے اور پھٹا نہیں تو اس کے نزدیک نہ جائیں۔ مبادا ٹائم بم ہو اور کچھ دیر بعد پھٹ کر نقصان پہنچائے۔ ماہرین کو دیکھ بھال کے لئے اطلاع دیں۔

روشنی

کھانے پینے کا انتظام شام کے اندھیرا ہونے سے پہلے ختم کر دیں چولہوں کو ٹھنڈا کر دیں اور ہر قسم کی روشنی کو مدھم یا بالکل بند کر دیں خطرہ کے وقت بالکل بند کر دیں مکان کے روشندانوں اور شیشے کے دروازوں کو کالے رنگ کے کپڑوں سے ڈھک دیں۔ سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں اس کی روشنی سے بھی شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اپنے علاقہ کے وارڈن اور پولیس کے احکام کی پابندی کریں اپنے لئے حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے بعد خدمت خلق کے لئے بھی اپنا حذبہ مد نظر رکھیں۔ گھروں، دفتروں، فیکٹریوں اور میں جہاں تک ممکن ہو سکے فسٹ ایڈ کا سامان رکھیں۔ تاکہ وقت ضرورت انسانی جان کی حفاظت کی جا سکے۔

ہوائی حملہ

ہوائی لڑائی میں ہوائی جہاز سے مختلف قسم کے بم گرائے جاتے ہیں۔ جس میں آگ پھیلانے والے گیس چھوڑنے والے، اور دھماکے دار بم شامل ہوتے ہیں۔ ہر ایک کے دفاع کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرنی پڑتی ہے۔ موجودہ جنگ میں دھماکے دار بم استعمال ہو رہے ہیں جس میں بے شمار فولاد کے ٹکڑے ہوتے ہیں جو بم پھٹنے کے ساتھ بڑے زور سے گرد کے علاقہ میں پھیل جاتے ہیں۔ اور قیامت برپا کرتے ہیں جہاں کہیں لگتے ہیں۔ ڈبل گولی کی طرح اپنا کام کرتے ہیں زخم ہو جاتے ہیں۔ خون بہنے لگتا ہے۔ ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور جسم کے حصے اڑ جاتے ہیں۔ اس نازک حالات میں زخمیوں کو بروقت امداد پہنچا کر بہت سی جانیں بچائی جا سکتی ہیں

زخمیوں کی پٹیاں

زخموں کو ابلے پانی اور کپاس سے صاف کر کے اینٹی سیپٹک لوشن میں گاز بھگو کر زخم کے اوپر لگائیں اور کپاس رکھ کر پٹی کر دیں۔ اگر غیر ٹکڑا زخم میں نظر آئے اور آسانی سے نکالا جا سکتا ہو۔ تو نکال کر پٹی کر دیں۔ ورنہ ویسے پٹی کر کے ہسپتال روانہ کر دیں۔

لجنہ اماء اللہ کیلئے
ایک ضروری اعلان

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بہت سی لجنات کی طرف سے خطوط کے ذریعہ پوچھا جا رہا ہے کہ انہوں نے قومی دفاعی فنڈ کے لئے چندہ جمع کیا ہے یا کر رہی ہیں وہ کہاں بھجوائیں۔ ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ وہ یہ چندہ اپنے امیر مقامی کی معرفت جہاں گورنمنٹ کی طرف سے جمع کرنے کا انتظام کیا گیا ہو وہاں جمع کرا دیں۔ لیکن چندہ جمع کراتے ہوئے اپنی اپنی لجنہ کے نام سے چندہ جمع کروایا جائے۔ مرکزی لجنہ کو صرف اطلاع دے دیں۔ کہ کتنی رقم جمع کروائی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ ربوہ دفاعی فنڈ میں دس ہزار روپے کی رقم ادا کر چکی ہے اسی طرح بعض اور بیرونی لجنات کی طرف سے بھی خوشکن رپورٹیں آ رہی ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف دفاعی فنڈ میں چندہ جمع کیا ہے بلکہ بھاری مقدار میں مجاہدین کے لئے سویٹر اور کپڑے وغیرہ جمع کر کے دئے ہیں۔ تمام لجنات کی طرف سے اطلاع ملنے پر تفصیل الفضل میں شائع کی جائے گی۔

اسی طرح تمام لجنات کو چاہیئے کہ ابتدائی طبی امداد کے سکھانے کا انتظام کریں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں عورتوں کو ابتدائی طبی امداد اور شہری بچاؤ کے اصولوں سے واقف کرائیں۔

(خاکسار: مریم صدیقہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت سی جماعتوں نے شروع سال سے ہی چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی شروع کر دی ہوئی ہے۔ لیکن بعض جماعتوں نے ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ میں صرف دو تین ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ تمام جماعتوں سے التماس ہے۔ کہ چندہ عام اور حصہ آمد کے ساتھ ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی پوری محنت اور تندہی سے کریں۔ تا جلسہ سالانہ کا سال رواں کا بجٹ بھی پورا ہو جاوے۔ اور جن جماعتوں کے ذمہ گذشتہ سالوں کے بقائے ہیں۔ وہ بھی وصول ہو جائیں۔

یہ خیال رہے۔ کہ چندہ عام و حصہ آمد کی طرح چندہ جلسہ سالانہ بھی لازمی چندہ ہے۔ اس لئے تمام عہدہ داروں کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ کوئی احمدی جس کی کچھ بھی آمد ہو اس چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

(ناظر بیت المال (آمد) صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کچھ دیر سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ اور بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں۔ (خاکسار منشی محمد اسمٰعیل چنیوٹ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نیویارک ۶ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے سلامتی کونسل کو اپنی تازہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ ۲۰ ستمبر کی قرارداد کے مطابق دونوں ملکوں کی فوجوں کو پہلی پوزیشن تک ہٹانے کا مسئلہ بڑا مشکل اور پیچیدہ ہے۔ انھوں نے مبصروں کے دائرہ عمل کی وضاحت کرتے ہوئے کہ ان کا اصل کام فائر بندی کی نگرانی کرنا ہے۔ اور اگر دونوں طرف سے فائرنگ شروع ہو جائے تو انہیں فائرنگ بند کرنے کا حکم دینے کا اختیار نہیں ہے اور انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ محاذ کے قریب رہنے کی کوشش کریں اور دونوں ملکوں کے کمانڈروں سے تعاون کریں۔ ان کی رپورٹ حقائق پر مبنی ہونا چاہیئے اور انہیں لڑائی کے متعلق اپنی رائے دیتے وقت احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔

اوتھانٹ نے کہا کہ انھوں نے مبصروں سے کہا ہے کہ ان کا دائرہ عمل کشمیر سے باہر ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے ملکوں کو لڑائی کے متعلق کوئی خبر مہیا نہ کریں اور وہ ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے پرہیز کریں۔ اور ان کی رپورٹ حقائق پر مبنی ہو اور وہ مکمل اور بامقصد ہونی چاہیئے۔

ہانگ کانگ ۶ اکتوبر۔ چین کے نائب وزیر اعظم لوئی پو نے بھارت سے جنگ میں پاکستان کے موقف کی تائید ہے۔ انھوں نے ایک دعوت میں جو پاکستانی وفد کے اعزاز میں دی گئی تقریر کرتے ہوئے کہا چین پاکستان کو ضروری امداد دینے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

چینی نائب وزیر اعظم کے بعد پاکستانی وفد کے سربراہ جناب غلام فاروق نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں میں گہرے تاریخی تعلقات ہیں دونوں کے مسائل اور مقاصد مشترکہ ہیں معاشرتی نظاموں کے اختلاف کے باوجود ہم مستقبل کے لئے مل کر کام کریں گے۔

انھوں نے کہا بھارتی حکومت ۱۸ سال سے کشمیریوں پر تشدد کر رہی ہے اور انہیں حق خود ارادی دینے سے انکار کر رہی ہے۔ پاکستان انہیں یہ حق دلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ بھارتی سامراج بھی دوسرے سامراجوں کی طرح ختم ہو جائے گا۔ جناب غلام فاروق نے بھارتی جارحیت کے مقابلہ میں پاکستان کی حمایت پر چین کا شکریہ ادا کیا۔

راولپنڈی ۶ اکتوبر۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے بتایا ہے کہ صدر محمد ایوب خاں کے دورہ امریکہ کے متعلق سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے انہوں نے مزید بتایا کہ وہ خود چند دن تک نیویارک جا رہے ہیں۔

عمان ۶ اکتوبر۔ اردن کے شاہ حسین نے ممبران پارلیمنٹ ڈسٹرکٹ گورنروں اور اعلیٰ افسروں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردن کشمیر کے متعلق پاکستان کے موقف کی حمایت کرتا ہے اور وہ پاکستان کے ساتھ ہے۔

کھٹمنڈو ۶ اکتوبر۔ نیپال کی وزارت خارجہ نے ایک بھارتی اخبار انڈین ایکسپریس کی خبر کو بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیا ہے جس میں پاک و ہند جنگ اور کشمیر کے بارے میں نیپال ریڈیو پر جانبداری کا الزام لگایا گیا ہے وزارت کے ترجمان نے کہا نیپال بالکل غیر جانبدار ہے۔ انڈین ایکسپریس نے کہا تھا کہ بھارتی سفیر نے پاکستان کی خبروں کو زیادہ اہمیت دینے کے خلاف احتجاج کیا تھا۔

بمبئی ۶ اکتوبر۔ بھارتی وزیر جنگ بشونت راؤ چوان نے کہا ہے کہ جو ملک پاکستان کی مدد کر رہے ہیں وہ ایشیا میں جمہوریت کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ یہ قدرت کی ستم ظریفی ہے کہ برطانیہ اور امریکہ جو جمہوریت اور انسانی تمدن کی باتیں کرتے ہیں پاکستان کے ساتھی بن گئے ہیں اس سے بڑا ظلم یہ ہے کہ کمیونسٹوں کے خلاف جدوجہد کرنے والا امریکہ چین کے ساتھی پاکستان کی مدد کر رہا ہے۔

وزیر جنگ نے پونہ میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا دنیا میں تبدیلیوں کے پیش نظر بھارت کو مغربی ملکوں سے اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرنا پڑے گی تاہم ایک بات واضح ہے۔ ہمیں دوسروں سے زیادہ خود اپنے آپ پر بھروسہ کرنا پڑے گا تاہم اگر ہمیں کوئی مدد دینے کے لئے تیار ہو تو ہمیں انکار نہیں کرنا چاہیئے۔

راولپنڈی ۶ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان پر ہندوستان کے عیارانہ حملے کے بعد قوم نے جس جرأت اور حوصلے کا ثبوت دیا ہے اسے کتابی شکل میں یکجا کیا جائے۔

وزارت اطلاعات و نشریات ملک کے دونوں حصوں کے ممتاز ادیبوں کی اعزازی خدمات حاصل کی ہیں ان میں ان علاقوں کے ادیبوں کی اکثریت ہے جہاں ہندوستان نے حملہ کیا۔ یہ جنگ کے ایام میں مسلح افواج کی شجاعت اور دلیری عوام کی بلند حوصلگی اخلاقی اور روحانی قوت کے مظاہروں کو ترتیب دیں گے۔

وزارت اطلاعات کے اعلان میں کہا گیا ہے یہ واقعات قومی اثاثہ ہوں گے۔ اس لئے حکومت چاہتی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو مستند اور ٹھوس واقعات کو شامل کیا جائے اس لئے حکومت ایسے سچے واقعات اور تصاویر کا خیر مقدم کرے گی اور اگر کسی شخص کے مشاہدے میں کوئی خاص قابل ذکر بات آئے تو اسے بھی کتاب میں شامل کیا جا سکتا ہے عوام کو چاہیئے کہ ایسا مواد ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ حکومت پاکستان سیکرٹریٹ نمبر ۳ راولپنڈی کو ارسال کریں۔ مواد اردو۔ بنگالی اور انگریزی میں بھی بھیجا جا سکتا ہے علاقائی زبانوں میں شعراء نے شہیدوں اور غازیوں کی شجاعت کے لئے جو اشعار لکھے ہیں ان کا بھی خیر مقدم کیا جائے گا۔

ملتان ۶ اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے ہندوستانی حکمرانوں کے اس دعوے کو مضحکہ خیز قرار دیا ہے کہ ہندوستان میں لادینی اور جمہوری حکومت رائج ہے انہوں نے کہا ہندوستان میں تمام اقلیتی فرقوں کو جن ناقابل بیان مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کے پیش نظر ہندوستان کے ان دعووں کی کوئی وقعت نہیں۔

کراچی ۶ اکتوبر۔ منصوبہ بندی کمیشن کے نائب صدر مسٹر سعید حسن نے کل صبح نیویارک سے واپسی پر اخبار نمائندوں کو بتایا کہ میرے خیال میں پاک و ہند جنگ کے بعد عالمی بنک پاکستان کی امدادی ضروریات کا دوبارہ جائزہ نہیں لے گا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان اور عالمی بنک کے درمیان میں اس سوال پر بات چیت ہو رہی ہے انہوں نے بتایا کہ مجھے عالمی بنک کے اس بیان کا کوئی علم نہیں جس میں کہا گیا ہو کہ جنگ کی وجہ سے پاک و ہند کے ترقیاتی منصوبے تین چار سال پیچھے پڑ جائیں گے۔ مسٹر سعید حسن نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان کو امداد دینے والے ممالک کا اجلاس جلدی منعقد ہو گا۔ لیکن ابھی اس کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

راولپنڈی ۶ اکتوبر۔ مبصروں کا کہنا ہے کہ بھارت کی طرف سے پاکستان کے اسلحہ کے بہتر ہونے کا واویلا اپنی شکست تسلیم کرنے کے لئے میدان ہموار کرنے اور دوسرے ملکوں سے مزید اسلحہ حاصل کرنے کے لئے ہے بھارت اس وقت جنگی اخراجات کے لئے ہر سال دس ارب روپے خرچ کرتا ہے جب کہ پاکستان کا دفاعی بجٹ صرف ۱ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا ہے مبصروں کا کہنا ہے کہ جنگ سے پہلے بھارت کے پاس ۲۱۰ سنچورین ۴۰ سٹیورٹ ۴۰ ایکس اور ۳۰۰ شرمن ٹینک تھے۔ امریکہ برطانیہ اور فرانس کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں سے حاصل کئے ہوئے اور خود بنائے ہوئے ٹینک اس کے علاوہ ہیں اس کے مقابلہ میں پاکستان کے پاس بہت کم ٹینک تھے۔

جنگ کے آغاز پر بھارت کے پاس ۱۵۰ ہنٹر ۱۰۰ ویمپائر ۱۰۰ نیٹ ۱۰۰ مسٹیر ۸۰ کینبرا اور ۲۰ مگ طیارے تھے گویا بھارت کے پاس ۵۰۰ ٹاپ کا طیارے تھے جبکہ ۲۴ سی ہاک اور ۱۵ ایلی اور دوسرے طیارے اس کے علاوہ ہیں۔ بھارتی بحریہ کے پاس ۴۵ جنگی جہاز ہیں پاکستان کے پاس طیارے اور بحری جہاز بہت کم ہیں بھارت نے اسرائیل اور دوسرے ملکوں سے خفیہ طور پر بھی بعض بڑے کارآمد ہتھیار حاصل کئے ہیں ان حقائق کے پیش نظر پاکستان کے پاس بہتر اسلحہ ہونے کا واویلا پاگل پن ہے۔

مکان قابل فروخت

محلہ دار الصدر غربی میں ایک کنال میں بالکل نیا بنا ہوا مکان قابل فروخت ہے خواہشمند احباب مزید تفصیلات ٹھیکیدار عبد الحق ممبر مرچنٹ گولبازار ربوہ سے معلوم کر سکتے ہیں۔

خصوصی ہیرے
و
دیگر بیش قیمت پتھر و خوش پسند جدید قسم کے
زیورات دستیاب ہیں۔
فرحت علی جیولرز دہلی بازار ربوہ فون نمبر ۲۶۲۳

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بعض علاقوں میں فائربندی خطرہ میں ہے

بعض مقامات پر طرفین کی فوجوں کے درمیان دس پندرہ گز کا فاصلہ ہے، سلامتی کونسل کے نام اوتھان کی تازہ رپورٹ

نیویارک ۷؍ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان نے سلامتی کونسل کو اطلاع دی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بعض علاقوں میں فائر بندی خطرہ میں ہے کیونکہ بعض جگہ طرفین کی فوجوں کے درمیان دس پندرہ گز کا فاصلہ ہے۔ یہ بات مسٹر اوتھان نے سلامتی کونسل کے نام اپنی تازہ رپورٹ میں لکھی ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے مبصروں کے مشن برائے ہندوستان و پاکستان کے سربراہ میجر جنرل بروس میکڈانلڈ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ موجودہ حالات میں فائر بندی کا قائم رہنا بہت مشکل ہے کیونکہ بعض مقامات پر طرفین کی فوجیں ایک دوسرے کے بہت زیادہ قریب ہیں۔ مسٹر اوتھان نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ مسٹر میکڈانلڈ طرفین کے کمانڈروں سے بات چیت کر رہے ہیں کہ وہ اپنی اپنی فوجیں چند سو گز پیچھے ہٹالیں تاکہ فائر بندی کی خلاف ورزیوں کا خطرہ دور ہو جائے۔

مغربی پاکستان میں تمام موجودہ قوانین کو دستور کے مطابق بنایا جائیگا

صوبائی حکومت اس بارہ میں عنقریب ایک آرڈیننس نافذ کرے گی

لاہور ۷؍ اکتوبر۔ مغربی پاکستان کی حکومت عنقریب ایک آرڈیننس نافذ کر رہی ہے جس کی رو سے صوبہ کے تمام موجودہ قوانین کو دستور کے مطابق بنایا جائے گا۔ اس آرڈیننس کے نفاذ کا فیصلہ کل صوبائی کابینہ کے ایک اجلاس میں ہوا۔ اجلاس کے بعد صوبائی وزیر قانون جناب غلام نبی میمن نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اس آرڈیننس کا اثر ۲۶ قوانین پر پڑے گا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے لاہور میں پاکستان کی یادگار بنانے کے لئے سینما کے ٹکٹوں پر جو ٹیکس عائد کیا گیا تھا وہ ایک سال تک مزید جاری رہیگا اس ٹیکس سے ۲½ لاکھ روپے ماہوار آمد ہوتی ہے۔

امریکہ مزید ۱۸ ہزار فوجی جنوبی ویٹ نام بھیج رہا ہے

سائیگون ۷؍ اکتوبر۔ امریکہ مزید ۱۸ ہزار فوجوں کی کمک جنوبی ویٹ نام بھیج رہا ہے۔ اس نئی کمک کے بعد جنوبی ویٹ نام میں امریکی فوجوں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ امریکہ عنقریب وہاں اپنے ہوائی جہازوں کی تعداد بھی بڑھانے والا ہے۔ جنوبی کوریا سے بحریہ کے ۵ ہزار سپاہی بھی جنوبی ویٹ نام پہنچنے والے ہیں۔ یہ بحریہ کے ان ۵ ہزار فوجیوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے جو پہلے ہی وہاں موجود ہیں۔

روس کا خلائی جہاز آج چاند پر اترے گا

ماسکو ۷؍ اکتوبر۔ روس کی خبر رساں ایجنسی تاس نے اطلاع دی ہے کہ روس نے حال ہی میں جو خلائی جہاز خلا میں چھوڑا ہے وہ آج رات کو تین بجے چاند پر آہستگی سے اتر جائے گا اس کا وزن ڈیڑھ ٹن کے قریب ہے۔

درخواست دعا (بقیہ صفحہ اوّل)

یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہو۔ دونوں دولہا دلہن اسلام اور احمدیت کے فدائی ہیں اور ہر طرح کی دینی و دنیوی ترقیات سے بہرہ ور ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ان سب برکات کا حاصل کرنے والا بنائے جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد اور ان کی نسل در نسل کے لئے دعائیں فرمائیں اور جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے فرمایا۔ دونوں دولہا دلہن اور ان کی اولادیں ہمیشہ ہی توحید کی پرستار، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عاشق، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مطیع و فرمانبردار اور شمع خلافت کی پروانہ رہیں۔ آمین اللھم آمین

نیز میری بڑی والدہ صاحبہ آج کل بہت بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور ان کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔

انڈونیشیا میں ناکام بغاوت کے بعد کابینہ کا پہلا اجلاس

صدر سوکارنو نے اجلاس کی صدارت کی ملک کی صورتِ حال پر غور

جکارتہ ۷؍ اکتوبر۔ انڈونیشیا میں گذشتہ ہفتہ کی ناکام بغاوت کے بعد کل صدر سوکارنو پہلی بار باہر نکلے انہوں نے جکارتہ کے قریب اپنے گرمائی محل میں وزراء کے ساتھ فوٹو کھچوائے۔ ملکی اور غیر ملکی نامہ نگاروں نے جنہیں اس موقع پر مدعو کیا گیا تھا۔ بتایا ہے کہ صدر سوکارنو کی صحت اچھی معلوم ہوتی ہے بعد میں انہوں نے انڈونیشی کابینہ کے ایک اجلاس کی صدارت کی یہ ناکام بغاوت کے بعد کابینہ کا پہلا اجلاس تھا۔ اجلاس میں ملک کی صورت حال پر غور کر کے بعض اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس کے بعد وزیر خارجہ ڈاکٹر سوبانڈریو نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ انڈونیشیا میں انقلاب کو مستحکم بنانے کے لئے جدوجہد جاری رہے گی۔

دریں اثنا معلوم ہوا ہے کہ وسطی جاوا میں بچے کھچے باغیوں کا صفایا کرنے کے لئے ایک نئی فوجی کمان قائم کی گئی ہے اس علاقہ میں باغیوں کی دو باغی بٹالینوں نے وفادار فوجوں کے آگے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

صدر سوکارنو نے چین کے صدر مسٹر لیو شاؤ چی اور وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کے نام جمہوریہ چین کی سولہویں سالگرہ کے موقع پر مبارکباد کے پیغام بھیجے ہیں جس میں کہا ہے کہ انڈونیشیا اور چین کے تعلقات روز بروز [illegible] چلے جائیں گے۔

مکار اور دغاباز دشمن سے پوری طرح چوکس اور ہوشیار رہیئے

پاکستانی افواج کو کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ کی ھدایت

راولپنڈی ۷؍ اکتوبر۔ پاکستان کی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے فوج کے بہادر جانباز جوانوں سے کہا ہے کہ مکار اور دغاباز دشمن سے پوری طرح چوکس اور ہوشیار رہیئے کیونکہ فائر بندی کی پابندی کے سلسلہ میں اس پر کوئی بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس دشمن کی مکاری اور دغابازی کا یہ حال ہے کہ اس نے فائر بندی کے چند گھنٹے بعد ہی چھمب کے شمال میں حملہ کر دیا تھا۔ اس لئے ہماری افواج کو ہر لحظ اور ہر آن چوکس رہنا چاہیئے۔

جنرل محمد موسیٰ اکھنور سیکٹر میں بے مثال شجاعت اور جانبازی کے کارنامے انجام دینے والے فوجی افسروں اور جوانوں کو اعزاز دینے کی تقریب میں تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا میں اپنے ان جوانوں کو مبارکباد دینے یہاں آیا ہوں جنہوں نے وطن عزیز کا دفاع کرنے اور اس کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے شجاعت کے شاندار کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ میں آپ لوگوں کو یہ بھی بتانے آیا ہوں کہ صدر ایوب بھی آپ کے کارناموں سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ آپ میں جو خوبیاں ہیں وہ کسی اور ملک کے فوجیوں میں نہیں پائی جاتیں۔ آپ لوگوں نے اپنا خون دے کر قوم و ملک کی بنیادوں کو مضبوط بنایا ہے۔ پوری قوم کو آپ کے کارناموں پر فخر ہے اور ایک دنیا آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہے۔

جب جنرل موسیٰ تقریر کر رہے تھے تو جوانوں نے پرجوش اسلامی نعرے لگائے۔ بے پناہ عزم اور اعتماد ان کے چہروں پر جھلک رہا تھا۔ اور گواہی دے رہا تھا کہ یہ وطن کے وہ جری اور بہادر پاسبان ہیں جو ہر خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں —— اعزازات کی تقسیم کے وقت جب ان لوگوں کا نام پکارا گیا جو تقریب میں موجود نہ تھے تو شدت جذبات سے جنرل موسیٰ کا دل بھر آیا کیونکہ ان میں سے کچھ تو شہید ہو چکے تھے اور کچھ زخمی ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج تھے انھوں نے اس وقت رقت کے عالم میں قرآن مجید کی وہ آیت پڑھی جس میں کہا گیا ہے کہ جو خدا کی راہ میں شہید ہونے والوں کو مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں۔ پھر کہا خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو جان دے کر حیات ابدی کے وارث ہوئے ہیں اور جنہیں خدا تعالیٰ کی معیت حاصل ہے اس تقریب میں ۱۳ فوجی افسروں اور جوانوں

لیفٹنٹ کرنل [illegible]

کرنل محمد [illegible] [illegible]